سوال

(780) دوچار روز کی قضا شدہ نمازوں کی قضا بالترتیب یا بلا ترتیب ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کسی انسان کی کسی بھی وجہ سے دوچار روز کی نمازیں ادا کرنے سے رہ گئی ہوں توان کی قضاء کس طرح ادا کرنی چاہیے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فوت شدہ نمازوں کی قضائی بالترتیب دینی چاہیے ۔ غزوۂ خندق کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قضاء شدہ نمازوں کی قضائی بالترتیب دی تھی ۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی ''صحیح'' میں باب قائم کیا ہے :

'قَضَائُ الصَّلَوٰاتِ الْأُوْلٰی فَالْأُوْلٰی ۔'

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :658

محدث فتویٰ